DATE: __/__/__

سوال: عقیدہ رسالت سے کیا مراد ہے۔ انسانی زندگی میں رسالت کی ضرورت و اہمیت پر بحث کریں؟

عقیدہ رسالت:-

تعارف:-

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے ان کو عقائد، عبادات، اخلاق اور معاشرتی نظام عطا کیا تاکہ زندگی کے تمام پہلوؤں میں مکمل رہنمائی فراہم کی جا سکے۔ اسلام کے بنیادی عقائد تین ہیں عقیدہ توحید، رسالت اور عقیدہ آخرت جس میں عقیدہ رسالت بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ رسالت کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے انبیاء اور نبی لوگوں میں سے نبی بھیجے تاکہ اللہ تعالیٰ کا پیغام اس کے بندوں تک پہنچا سکیں۔ جنھوں نے لوگوں کو حق و باطل، صحیح اور غلط کی تفریق سکھائی اور جہالت کے اندھیروں سے نکال کر ہدایت کے نور سے روشناس کروایا۔ اگر انبیاء اور رسول نہ ہوتے تو انسان بآسانی شیطان کے بہکاوے میں آ کر راہ ہدایت سے بھٹک جاتا۔ نبی آخر الزمان حضرت محمد ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا آخری نبی اور رسول ماننا عقیدہ رسالت کی ایک اہم کڑی ہے ان کی اطاعت انسانی زندگی کی کامیابی کی بڑی کنجی ہے۔

"اور کوئی قوم ایسی نہیں گزری جس میں کوئی خبردار کرنے والا نہ آیا ہو۔"

عقیدہ رسالت:

لغوی معنی:-

رسالت عربی زبان کے لفظ "رسل" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں "بھیجنا"۔

رسول اسے کہتے ہیں جسے کوئی پیغام دے کر کسی قوم کی طرف بھیجا ہو۔

اصطلاحی معنی:-

اسلامی اصطلاح میں رسالت سے مراد وہ پیغام الٰہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے برگزیدہ بندوں یعنی انبیاء اور رسل کے ذریعے لوگوں تک پہنچایا تاکہ وہ حق کی دعوت دیں، شرک و بدعت سے بچائیں اور مکمل نجات دلائیں۔

حدیث مبارکہ ہے:

"اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل میں کئی انبیاء بھیجے، جب ایک نبی وفات پاتا تو دوسرا نبی اس کا جانشین ہوتا۔"

قرآن و سنت کی روشنی میں:-

رسالت اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ وہ مقام ہے جس کے ذریعے انسانوں تک پیغام الٰہی یعنی وحی پہنچائی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، حلال و حرام کی تمیز، عبادات اور دنیا و اخروی کامیابی کے اصول و ضوابط سکھائے جاتے ہیں۔ انبیاء وہ ذریعہ ہیں جن کے بغیر انسان گمراہی میں پڑ جاتا ہے۔ قرآن پاک میں کئی بار ذکر آیا ہے کہ رسولوں کا آنا اللہ کی سنت ہے اور ان کی اطاعت تمام بنی نوع انسانوں پر فرض ہے۔

سورۃ النحل: 43

"ہم نے آپ سے پہلے بھی صرف مردوں کو رسول بنایا جن پر ہم وحی نازل کرتے تھے۔"

DATE: __/__/__

آپؐ فرماتے ہیں

"میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں جب تک ان پر عمل کرو گے، کبھی گمراہ نہ ہو گے، اللہ کی کتاب اور میری سُنت"

مزید فرمایا:

"نبیؐ کا اخلاق قرآن تھا"

انسانی زندگی میں عقیدہ رسالت کی ضرورت و اہمیت:-

1 پیغام الہٰی کا واحد ذریعہ:-

اللہ تعالیٰ نے انسان کو ہدایت کے بغیر نہیں چھوڑا رسالت ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان تک اپنا پیغام پہنچایا تاکہ انسانوں تک شریعت پہنچ سکے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل درآمد کو ممکن بنایا جا سکے اس مقصد کے لیے اللہ تعالیٰ نے لوگوں میں سے ہی انبیاء اور رسول بھیجے جو لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا پیغام پڑھ پڑھ کر سُناتے تھے اور اسے وہ سکھاتے تھے جو وہ نہیں جانتا. شریعت خداوندی کے ادراک کے لیے انبیاء اکرام اور نبی مبعوث فرمائے. رسالت کے بغیر ہدایت حاصل نہیں کی جا سکتی. اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ سے لے کر نبی آخر الزمان حضرت محمدؐ تک لاکھوں انبیاء مبعوث فرمائے تاکہ احکام خداوندی اس کے لوگوں تک پہنچا سکیں.

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں.

سورۃ النساء: 64

"ہم نے جو رسول بھیجے وہ اس لیے تھے

DATE: __/__/____

کہ اللہ کے حکم سے ان کی اطاعت کی جائے۔

سورۃ الاسراء: 15

"اور ہم کسی قوم کو عذاب نہیں دیتے جب تک کوئی رسول نہ بھیج دیں۔"

حدیث:-

"اللہ ہر صدی کے آغاز میں کوئی مجدد بھیجتا ہے جو دین کی تجدید کرے۔"

پھر فرمایا:

"ہر نبی اپنی قوم کی طرف بھیجا جاتا تھا جبکہ مجھے انسانوں کی طرف بھیجا گیا ہے۔"

2 نجات اور ہدایت انسانی کی ضمانت۔

رسالت انسانوں کو خالق حقیقی سے جوڑنے کا واحد ذریعہ ہے اللہ تعالیٰ نے ہر زمانے میں انبیاء اور رسول بھیجے تاکہ انسان کو بے راہ روی سے بچائیں اور ان کی ہدایت اور نجات کا ذریعہ بن سکیں۔ انبیاء اکرام نے انسان کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، تقویٰ، کسب حلال، حرام کی ممانعت، عدل و انصاف وغیرہ کا درس دیا۔ اگر انبیاء کرام اور نبی نہ ہوتے تو انسان شیطانی وسوسوں کا شکار ہو کر سیدھے راستے سے بھٹک جاتا اور گمراہی کے اندھیرے اس کے گرد اپنا بسیرا کر لیتے۔ اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے ان پیغمبروں نے انسان کو ہدایت کے نور سے روشناس کروایا تاکہ دنیا و آخرت میں حقیقی کامیابی و کامرانی سے سرشار ہو سکیں۔

DATE: __/__/____

سورۃ النحل: 36

"اور ہم نے ہر امت میں سے ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی اطاعت کرو اور طاغوت سے بچو۔"

سورۃ طہٰ: 123

"اور پھر میری طرف سے جو شخص ہدایت پہنچے اُس کی پیروی کرو وہ نہ گمراہ ہو گا اور نہ بدبخت ہو گا۔"

حدیث:-

"میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے انکار کیا صحابہ اکرامؓ نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہیں جو انکار کریں گے؟ فرمایا جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا جس نے نافرمانی کی اس نے انکار کیا۔"

3 رسول ﷺ کی زندگی، کامل عملی نمونہ:-

اسلام صرف ایک نظریاتی مذہب نہیں بلکہ مکمل عملی زندگی ہے یہ انسان کو زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں آگاہی و ہدایت فراہم کرتا ہے۔ آپ ﷺ کی اسوۂ حسنہ تمام انسانوں کے لیے کامل عملی نمونہ ہے آپ ﷺ نے نہ صرف کسی کام کے کرنے کا حکم دیا بلکہ اس کو کرنے کا عملی نمونہ بھی فراہم کیا مثلاً نماز ادا کرنے کا صرف حکم نہیں دیا بلکہ عملی طور پر اپنے عمل سے سمجھایا کہ رکوع، سجدہ، قیام کیسے کرنا۔ اسوۂ حسنہ میں عبادات، اخلاق، حتیٰ کہ عملی زندگی کے تمام پہلو مکمل طور پر سمجھائے گئے ہیں جن پر عمل کر کے انسانی ہدایت کی منازل طے کر سکتا ہے اور اسی میں اس کی بھلائی ہے۔

DATE: ___/___/_____

سورۃ القلم (آیت 4)

"اور بے شک آپ اخلاق کے بلند ترین مقام پر ہیں"

سورۃ الاحزاب (آیت 21)

"البتہ تم سب کے لیے آپ ﷺ کی اسوۃ حسنہ میں بہترین نمونہ ہے"

حدیث :-

"نماز ایسے پڑھو جیسے مجھے نماز پڑھتے دیکھا"

مزید فرمایا

"آپ ﷺ کا اخلاق قرآن تھا"

4 **تشریحِ دین اور وضاحت کا ذریعہ :-**

قرآن پاک ایک جامع کتاب ہے مگر اس کے ادراک کے ایک شارح، ایک معلم اور عملی نمونہ درکار ہے۔ جس اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو نہ صرف اس لیے مبعوث فرمایا کہ پیغامِ خداوندی لوگوں تک پہنچا سکیں بلکہ قرآن پاک کی وضاحت کرنے والا مقرر فرمایا۔ آپ ﷺ نے اپنے عمل، قول و فعل اور تقاریر کے ذریعے انسان کو زندگی کے ہر پہلو اور مسائل کو واضح کیا۔ اور ان کے حل کے لیے وضاحت بھی فراہم کی۔ ایسے تمام افعال سے ممانعت کی گئی جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بنتے ہیں۔ رسول اور انبیاء مبعوث فرما کر اللہ تعالیٰ نے انسان کو فہم فراہم کیا جس کا ادراک رسالت کے بغیر نہیں ہو سکتا تھا۔

DATE: __/__/__

سورۃ النحل (آیت: ۴۴)

"ہم نے قرآن آپ پر اس لیے نازل کیا تاکہ لوگوں پر واضح کریں جو ہم نے ان پر نازل کیا۔"

سورۃ ال عمران (آیت: ۱۶۴)

"اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا کہ اُن میں سے رسول بھیجا جو ان کو کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔"

حدیث:-

"خبردار! مجھے قرآن کے ساتھ اسی جیسی یعنی سُنت بھی دی گئی ہے۔"

5 اخروی نجات کا دارومدار اطاعتِ رسول پر ہے:-

رسول اللہ ﷺ کی اطاعت دنیا و آخرت میں کامیابی کی کنجی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں اپنے احکامات کی تکمیل کے لیے بھیجا ہے انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکامات اور اس کے نبی ﷺ کی سُنت سے روح گردانی نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے ساتھ تمام بنی نوع انسانوں کو رسول کی اطاعت کا بھی حکم دیا ہے اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کا تقاضا یہ ہے کہ اس کی وحدانیت کا اقرار ، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے رسول کی اطاعت کا تقاضا ہے کہ ان کا پیغام جو انھوں نے اللہ کے حکم سے لوگوں تک پہنچایا اس پر ایمان لائیں جو رسول کی اطاعت کرے گا وہ اللہ کے قریب ہوگا اور جو رسول کی نافرمانی کرے گا وہ ہلاک ہوگا۔

DATE: ___/___/______

سورۃ الاحزاب (آیت: ٦١)

"اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ بڑی کامیابی حاصل کرے گا۔"

سورۃ الفتح (آیت: ۱۰)

"اور جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ دراصل اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔"

حدیث:-

"سب سے اچھا جینے والا وہ ہے جس نے میری اطاعت کی۔"

6 اتحادِ امت کا ذریعہ:-

آپؐ تمام انسانیت کے لیے ہدایت کا مرکز ہیں۔ دنیا میں رہنے والے مسلمان مختلف زبانوں، ثقافتوں اور رنگ و نسل سے تعلق رکھتے ہیں لیکن ان کا مرکزِ ایمان ایک ہی ہے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ۔ آپؐ نے پوری انسانیت کو دورِ جاہلیت سے نکال کر اسلام کا نور بخشا۔ آپؐ نے تمام لوگوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا جس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار تھا۔ لوگ جہالت کے اندھیروں میں گھرے ہوئے تھے، ایک دوسرے سے ہر وقت جھگڑتے رہتے تھے، حقوق کی پامالی، طبقاتی نظام اور عورتوں کا استحصال جیسے فتنوں سے نکال کر پوری امت کو اسلام کے جھنڈے تلے جمع کیا۔ یہ عقیدہ پوری امت کو ایک لڑی میں پروتا ہے اور فرقہ واریت، قوم پرستی اور تعصب کا خاتمہ کرتی ہے۔

DATE: ___/___/______

سورۃ الانبیاء (آیت: ۹۲)

"بے شک یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے
اور میں تمہارا رب ہوں۔"

التغابن (آیت: 8)

"لہٰذا اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر
ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے۔"

حدیث:-

"تمام مسلمان بھائی بھائی ہیں"

مزید فرمایا

"تمام مسلمانوں کا خون برابر ہے، وہ ایک
دوسرے کے ہاتھ پر ہیں۔"

7 ایمان کی تکمیل کا ذریعہ:-

عقیدہ رسالت اسلام کا بنیادی جزو ہے کوئی
بھی شخص صرف اللہ تعالیٰ پر ایمان لا کر مومن
نہیں بن سکتا جب تک کہ وہ اس کے بھیجے ہوئے
رسولوں کو دل سے نہ مان لے قرآن پاک کی تعلیم
ہے کہ رسالت کا انکار گمراہی کی طرف لے جاتا ہے
رسول کو ماننا اللہ کو ماننے کے مترادف ہے کیونکہ
رسول اللہ تعالیٰ کا منتخب کردہ نمائندہ ہوتا ہے
جو شخص نبی کی رسالت کو تسلیم نہیں کرتا اس کا
ایمان نہ صرف ناقص ہے بلکہ باطل ہے۔ صرف زبانی
دعویٰ کرنا ہی کافی نہیں بلکہ اتباع اور محبت بھی
ایمان کا حصہ ہے نبی پاک ﷺ کو اپنی جان، مال اور
خواہشات سے زیادہ محبوب رکھنا ایمان کی تکمیل

DATE: __/__/__

ہے اور یہ دنیا و آخرت میں بھی کامیابی کی ضمانت ہے۔

سورۃ التغابن (آیت: 8)

"لہٰذا ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے رسول پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔"

سورۃ النساء (آیت 136)

"جو اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرے گا وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔"

حدیث:-

آپ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سے کوئی مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے والد، بیٹے اور تمام انسانوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

8 اخلاقی اصلاح اور معاشرتی ترقی کا ذریعہ:-

رسالت صرف اور صرف عبادات کی تعلیم نہیں دیتی بلکہ اخلاقی، سماجی اور اقتصادی زندگی کو بھی بہتر بناتی ہے۔ آپ ﷺ کی بعثت کا مقصد اخلاقی انقلاب تھا آپ ﷺ نے اخلاق، مساوات، انصاف، امانتداری، مساوات کو اپنی زندگی کا عملی نمونہ بنا کر پیش کیا۔ کسی بھی فرد، معاشرہ، خاندان اور اقوام کی کامیابی کا راز آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہی پوشیدہ ہے۔ جو ان تعلیمات سے روح گردانی کرے گا وہ دنیا و آخرت میں ناکام ہو گا۔ اخلاق کا بگاڑ

DATE: ___/___/___

معاشرے میں زوال کا باعث بنتا ہے اور نبی ﷺ نے اسی بگاڑ کو اصلاح میں بدل دیا۔ اگر ہم آپ ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں گے تو ہمارے معاشرے میں سے جھوٹ، دھوکہ دہی، ظلم کا خاتمہ ہو سکتا ہے۔

سورۃ القلم (آیت: ۴)

"اور بے شک آپ ﷺ عظیم اخلاق پر فائز ہیں۔"

سورۃ الاعلیٰ (آیت ۱۴)

"بے شک وہ کامیاب ہو گیا جس نے اپنا تزکیہ (پاکیزگی) اختیار کی۔"

حدیث:-

آپ ﷺ نے فرمایا:

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہو۔"

9 شریعت اور اسلامی قانون کی بنیاد:

اللہ تعالیٰ نے صرف قرآن کو ہی نہیں بلکہ اس کی عملی تشریح یعنی سنت کو بھی ہدایت انسانی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ شریعت کی تفصیل، اجمال کی وضاحت اور عمومی احکام کی تخصیص آپ ﷺ کے قول و فعل سے ہی ہوتی ہے۔ نبی ﷺ کے اقوال و اعمال شریعت اور فیصلے اسلامی قوانین کی بنیاد ہیں۔ قرآن نے حکم دیا ہے جو کچھ بھی تمہیں اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ دیں اسے لے لو یعنی جو حکم آپ ﷺ دیں اس پر عمل پیرا ہو اور جس سے منع کریں اس سے رک جاؤ۔ قانون سازی کا معیار ہے کہ

DATE: ___/___/___

کہ کسی انسان کو یہ اختیار نہیں کہ وہ آپ ﷺ کی سنت سے روح گردانی کرے۔ شریعت صرف قرآن سے نہیں بلکہ قرآن وسنت دونوں سے شریعت کی تکمیل ہوتی ہے۔

سورۃ الحشر (آیت: ٦)

"جو کچھ رسول تمہیں دے وہ لے لو اور جس سے منع کرے اس سے باز رہو"

سورۃ النور (آیت: 63)

"اور جو لوگ اس کے (رسول کے) حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں وہ ڈریں کہ کہیں ان پر کوئی فتنہ نہ آ جائے"

حدیث:-

"تم پر میری سنت اور میرے خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا واجب ہے"

10 محبتِ رسول ﷺ ایمان کی روح اور تعلق باللہ کا ذریعہ:-

رسول ﷺ کی محبت ایمان کی روح ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا تقاضا یہ ہے کہ اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کی جائے۔ آپ ﷺ کی محبت کو ایمان کی لازمی شرط قرار دیا گیا ہے جو شخص نبی سے محبت نہیں کرتا وہ کامل مومن نہیں ہو سکتا۔ یہ محبت صرف زبانی دعویٰ نہیں بلکہ دل کی گہرائیوں، احساسات اور جذبات اور وفاداری سے ظاہر ہوتی ہے۔

DATE: __/__/____

اللہ تعالیٰ کی محبت تک پہنچنے کا دروازہ بھی اتباعِ رسول ﷺ سے کھلتا ہے۔ رسول سے تعلق ہی دراصل مومن اور اس کے رب کے درمیان تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ محبتِ رسول ﷺ دین میں انسان کو ثابت قدمی، ایثار، قربانی کی راہ پر ڈالتی ہے۔

سورۃ الاحزاب (آیت 6)

"نبی مومنوں کے لیے ان کی جانوں سے زیادہ حقدار ہیں۔"

سورۃ آل عمران (آیت: 31)

"کہہ دیجئے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ بھی تم سے محبت کرے گا۔"

حدیث:-

"تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کی جان سے بھی زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔"

حاصلِ کلام:-

عقیدہ رسالت ایمان کی روح ہے جو ایمان، عمل، شریعت، اخلاق اور نجات کا ذریعہ ہے۔ رسولوں پر ایمان لائے بغیر انسان اللہ تعالیٰ کو صحیح طریقے سے پہچان سکتا ہے نہ ہی عبادات انجام دے سکتا ہے۔ خصوصاً اطاعتِ رسول ﷺ

DATE: ___/___/___

اسلام کے مکمل ہونے کی ضمانت ہے۔ ان کی
اطاعت میں دنیا و آخرت کی فلاح ہے۔ ان کی سنت
کو سمجھے بغیر قرآن و سنت پر عمل پیرا ہونا ناممکن
ہے۔